امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات

«"دائرۂ معارف رضا" رضویات پر کام کی رفتار»

فقیہ اسلام	ڈاکٹر حسن رضا خاں
Ahmad Raza and His Movement 1870-1920	ڈاکٹر (مسز) اوشا سانیال
امام احمد رضا۔ حیات اور کارنامے	ڈاکٹر طیب علی رضا
کنز الایمان اور دیگر قرآنی تراجم کا تقابلی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
امام احمد رضا کے حالات، افکار اور اصلاحی کارنامے (سندھی)	پروفیسر ڈاکٹر مولانا حافظ عبد الباری صدیقی
اُردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی
مولانا احمد رضا خان کی نعتیہ شاعری	ڈاکٹر سراج احمد بستوی
مولانا احمد خان بریلوی کی فقہی خدمات	پروفیسر ڈاکٹر انور خاں
امام احمد رضا کا تصور عشق	مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری

مرتبہ: صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل

4381

امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات

«"دائرۂ معارف رضا" رضویات پر کام کی رفتار»

صاحبزدہ سید وجاہت رسول قادری

ناشر

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل

25، جاپان مینشن (رضا چوک) ریگل، صدر، کراچی، فون: 7725150، فیکس: 7732369

E.mail: marifraza@hotmail.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	-----	امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات
مؤلف	-----	صاجزادہ سید وجاہت رسول قادری
سن اشاعت	-----	۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء
حروف سازی	-----	شیخ ذیشان احمد قادری
تصحیح وتزئین	-----	حافظ محمد علی قادری
نگران اشاعت	-----	سید محمد خالد قادری
صفحات	-----	۴۰
پبلشرز	-----	المختار پبلی کیشنز، کراچی، فون ۷۷۲۵۱۵۰-۰۲۱
ھدیہ	-----	

مراکز ترسیل

﴿۱﴾ 25، جاپان مینشن رضا چوک (ریگل) صدر، کراچی۔ فون: 7725150

﴿۲﴾ ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر، کراچی۔ فون: 2203464

﴿۳﴾ کاظمی کتب خانہ عقب جامعہ غوث اعظم، داتا گنج بخش روڈ، رحیم یار خان، فون: 0731-71361

﴿۴﴾ سادات پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور، فون: 042-7352785

﴿۵﴾ مکتبۂ اہلسنت برائٹ کارنر، نزد چاندنی چوک، کراچی

﴿۶﴾ مکتبۂ قادریہ، برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی۔ فون: 4944672

﴿۷﴾ مکتبۂ رضویہ، گاڑی کھاتہ آرام باغ، کراچی۔ فون: 2627897

﴿۸﴾ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال سینٹر، اردو بازار، کراچی۔ فون: 2210212

﴿۹﴾ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی۔ فون: 4926110

﴿۱۰﴾ قادریہ پبلشرز، 5/A، کارا بھائی کریم جی روڈ، نیا آباد، کراچی۔ فون: 7529937

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گونج گونج اٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستان
کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وا منقار ہے

❁❁❁

کسی دانشور کا قول ہے کہ:

''کسی بھی فرد کو عظیم شخصیت یا مقتدائے زمانہ ہونے یا قرار دینے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں چار بنیادی خوبیاں ہوں، اور یہ خوبیاں جس قدر زیادہ ہوں گی بحیثیتِ مقتدا اس کا مقام اتنا ہی بلند اور عظیم تر ہوگا:

(۱) جوہرِ ذاتی
(۲) خلوص
(۳) ایثار اور
(۴) جہدِ مسلسل۔

جب ہم انیسویں صدی عیسوی کی شخصیات کا جائزہ لیتے ہیں تو امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کی شخصیت ہی اس کسوٹی پر پوری اترتی ہے۔

ان کی حیات کے شب و روز کا بنظرِ غائر مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ خلوت وجلوت ہو یا ہنگامۂ رزم و بزم، مسند درس و تدریس ہو یا مسندِ افتاء، قلم و دوات اور کتب وقرطاس کی خلوت گاہ ہو یا مجلسِ تذکیر و وعظ، جلسۂ عام ہو یا مجلسِ خواص، بارگاہِ اساتذۂ کرام و مشائخِ عظام ہو یا اکابرین ملّت کے دربار، ہم عصروں کا جھرمٹ ہو یا طلبہ کا جمِّ غفیر، امرائے شہر ہوں یا غربائے قوم، ملکی سیاست کا پلیٹ فارم ہو یا مجلسِ علم و حکمت، اہل ولد و عشیرت ہوں یا ارباب قرابت و عترت۔ دوست ہوں یا بیگانے، کوئی سی محفل ہو کوئی سا مجمع، کوئی سا معاملہ ہو کوئی سا قضیہ، ان کے ذاتی خلوص وللّٰہیت، ایثار و قربانی، ثبات واستقامت، جہدِ مسلسل اور عملِ پیہم کی خصوصیات سب میں نظر آئیں گی۔

بلاشبہ امام احمد رضا اپنے دور کے نابغۂ عصر تھے، ایسے نابغۂ روزگار کہ جن کی تقریر کا ایک ایک کلمہ اور تحریر کی ایک ایک سطر حقائق وو قائع، علم ومعرفت کے جواہرات اور دلائل وشواھد کے انمول اور حسین موتیوں سے مزین نظر آتی ہے۔ وہ اپنے عہد کی ایک ایسی عظیم عبقری شخصیت ہیں کہ جس کو نہ صرف عالم اسلام بلکہ جدید دنیا کے سامنے بھی پیش کیا جاسکتا ہے۔ بقول ماہر رضویات علامہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد حفظہ اللہ تعالیٰ:

> ''وہ عظیم انسان تھے، ان کی صحبت میں زندگی بنتی اور سنورتی تھی، ان کی شخصیت میں ایمان وایقان کی کشش تھی، عشق ومحبت کی کشش تھی، علم وحکمت کی کشش تھی کہ جو ہے، کھنچا چلا آرہا ہے''(۱)

امام ممدوح بکثرت علوم وفنون پر حاوی تھے، جن کی تعداد کا اندازہ شروع میں ۵۵ رکے قریب تھا(۲)۔ لیکن ان پر تحقیق و تدقیق جس طرح سے روز بروز آگے بڑھ رہی ہے، حیرت و استعجاب کے نئے نئے دروا ہو رہے ہیں۔ جامعہ کراچی کے ریسرچ اسکالر پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری نے ان علوم کی تعداد کا اندازہ (۷۰ ستّر) کے قریب لگایا ہے(۳)۔ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کے بانی اور صدر اول جناب ریاست علی قادری مرحوم و مغفور نے ان کی تعداد

۱۰۵/(ایک سو پانچ) شمار کی ہے(۴)۔ اور اب حال ہی میں علامہ مولانا عبدالستار ہمدانی صاحب زیدعلمہٗ نے اپنی تحقیق میں ان علوم کی تعداد ۱۱۴/(ایک سو چودہ) بیان کی ہے(۵) جبکہ مولانا محمد اسحاق رضوی مصباحی زیدمجدہ نے اپنے حالیہ تحقیقی مقالہ ''امام احمد رضا جامع العلوم شخصیت'' مشمولہ معارف رضا سالنامہ ۲۰۰۳ء میں ان علوم کی تعداد ۲۰۰/ سے زیادہ بتائی ہے۔

امام احمد رضا نے مختلف اور متنوع علوم وفنون پر اپنی یادگار تصانیف بھی چھوڑی ہیں جن کی تعداد ہزار سے زیادہ ہے(۶) علامہ ہمدانی نے امام ہمام کی تقریباً ۹/ سو پچاس کتب ورسائل کی فہرست مرتب کرلی ہے۔(۷)

کرشمہ دم دل می کشد کی جا ایں جاست

بقول استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر اور سابق چیف جسٹس عبوری حکومت اسلامی جمہوریہ افغانستان علامہ نصر اللہ خان مدظلہ العالی:

> ''امام احمد رضا جیسی عبقری شخصیات کے چند اوراق بھی ضخیم کتابوں پر بھاری ہوتے ہیں اور ان کے علم وحکمت سے مزین اشعار کے ایک ایک شعر پر بیس بیس ضخیم کتابیں لکھی جاسکتی ہیں''(۸)

پاکستان کے معروف ادیب، شاعر اور محقق مولانا کوثر نیازی، امام احمد رضا کے قصیدۂ سلامیہ کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

> ''بلاخوف وتردید کہتا ہوں کہ تمام زمانوں کا پورا نعتیہ کلام ایک طرف اور شاہ احمد رضا کا سلام (مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام) ایک طرف دونوں کو ایک ترازو میں رکھا جائے تو احمد رضا کے سلام کا پلڑا پھر بھی بھاری ہوگا''

پھر لکھتے ہیں:

> ''مجھے افسوس ہے کہ اہلِ قلم نے اس جانب توجہ نہیں کی ورنہ اس کے ایک ایک شعر کی تشریح میں کئی کتابیں لکھی جاسکتی ہیں''(۹)

مولانا کوثر نیازی نے سچ فرمایا:

صرف اس قصیدۂ سلامیہ کے مطلع کو ہی لے لیجئے:

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ھدایت پہ لاکھوں سلام

اس کا ہر ہر لفظ ایک مستقل عنوان ہے، مثلاً:

۱۔ ''مصطفیٰ'' صلی اللہ علیہ وسلم، ایک عنوان ہے،

۲۔ ''جانِ رحمت'' دوسرا عنوان ہے،

۳۔ ''لاکھوں سلام'' تیسرا عنوان ہے،

۴۔ ''شمع'' چوتھا عنوان ہے،

۵۔ ''بزمِ ھدایت'' پانچوں عنوان ہے،

۶۔ ''شمعِ بزمِ ھدایت'' چھٹا عنوان ہے،

۷۔ ''لاکھوں سلام'' شمع بزم ھدایت کے حوالے سے ایک اور عنوان ہے،

پھر اس میں مزید ذیلی عنوانات بھی نکل سکتے ہیں، مثلاً:

۸۔ ''جان'' بھی ایک عنوان ہے،

۹۔ اور ''رحمت'' بھی ایک علیحدہ عنوان ہے،

۱۰۔ ''بزم'' بھی ایک عنوان ہے،

۱۱۔ اور ''ھدایت'' بھی ایک مزید عنوان ہے،

۱۲۔ پھر ''سلام'' خود بھی ایک وسیع المعانی عنوان ہے۔

گویا صرف مطلع کے ان دو مصرعوں میں ۱۲ رعنوانات ہیں اور ہر ہر عنوان اہلِ علم و تحقیق کو دعوتِ تحریر دے رہا ہے۔ سبحان اللہ! یہ ہے امام احمد رضا کے علم کی گہرائی و گیرائی۔ آپ کی ذات اللہ تبارک و تعالیٰ کی شانِ کبریائی کا مظہر ہے۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (١٠)

علامہ شیخ محمد مختار بن عطارد الجاوی المکی، استاذ حرم المکی علیہ الرحمۃ امام احمد رضا کی شخصیت کو سید عالم ﷺ کے معجزات میں سے ایک معجزہ قرار دیتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں:

وأن المؤلف من سلطان العلماء المحققين فی هذا الزمان، وأن كلامه حق صراح فكأنه من معجزات نبينا ﷺ أظهر الله تعالیٰ علی يد هذا الإ امام'' (١٠،الف)

''یعنی بیشک مؤلف (الدولۃ المکیۃ) اس زمانہ میں علماء کا بادشاہ ہے اور اس کی ساری باتیں سچی ہیں، گویا وہ ہمارے نبی ﷺ کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہے جو اس یگانۂ روزگار امام کے دست مبارک پر حق تعالیٰ نے ظاہر فرمایا''۔

دیکھا جائے تو امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ الرحمۃ الواسعہ نے اپنی ۶۵ رسالہ حیاتِ مستعار میں وہ کام انجام دیئے جن کی تکمیل میں صدیاں بیت جائیں۔ انہوں نے وہ علمی کارنامے تنہا انجام دیئے جو بیسیوں ادارے ملکر بھی انجام نہیں دے سکتے بلکہ آپ نے پوری ملّت کا کام سر انجام دیا۔ غرض کہ ان کی خدمات علمیہ اور ملّیہ کی ایک طویل فہرس ہے جو اس وقت ہمارا موضوع نہیں، ہم زیر نظر سطور میں مختصراً اس بات کا جائزہ لیں گے اس ''دائرۃ المعارف العلوم'' (Encyelopedia of knowledge) شخصیت پر عالمی جامعات کی سطح پر اب تک کتنے تحقیقی مقالات (تھیس) لکھے جاچکے ہیں اور جامعات سے باہر کن شخصیات یا اداروں نے ''رضویات'' کے حوالے سے کیا پیش رفت کی ہے، خصوصاً ماضی قریب کے دس (۱۰) برسوں میں:

امام احمد رضا پر کام کا آغاز آج سے تقریباً ۳۵ ربرس پہلے (۱۹۶۸ء میں) ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے پورے عالم میں پھیل گیا (۱۱)۔ امام احمد رضا کے کارناموں کے حوالے سے ملکی اور غیر ملکی جامعات میں بہت سے فضلاء مختلف موضوعات پر ام.فل اور پی.ایچ.ڈی کی تھیس لکھ کر

ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں اور دیگر بہت سے نئے اسکالرز اپنی تھیس کی تیاری میں مشغول ہیں، جن میں سے بعض تکمیل کے مرحلے میں ہیں۔ ہر سال کسی نہ کسی ملکی یا عالمی جامعہ میں اس حوالے سے رجسٹریشن کی خبریں ماہر رضویات علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب اور ان کی وساطت سے یا براہِ راست راقم کو ملتی رہتی ہیں۔ اس سے امام احمد رضا رحمہ اللہ تعالیٰ کی شخصیت اور فکر کی پہنائیوں اور وسعتوں کا اندازہ لگا جاسکتا ہے۔ سید عالم رسول اللہ ﷺ کے اس عاشقِ صادق کی ہمہ جہت اور عظیم شخصیت ہونے کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ گذشتہ ۲۵ رسال میں عالمی جامعات کی سطح پر پی .ایچ .ڈی، ام فل، ام .اے اور ام .ایڈ کے تحقیقی مقالہ جات جس تواتر اور دل جمعی سے لکھے جارہے ہیں اس کی مثال برصغیر پاک و ہند (اور شاید عالم اسلام) کی کسی دوسری شخصیت میں نظر نہیں آتی۔ اب تک جن عالمی جامعات میں کسی نہ کسی نہج سے امام احمد رضا کی شخصیت پر کام ہونے کی اطلاعات ہم تک پہنچی ہیں ان کے نام یہ ہیں:

(۱) جامعہ کراچی

(۲) جامعہ پنجاب، لاہور

(۳) سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد) جام شورو سندھ

(۴) بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی، ملتان

(۵) الجامعۃ الاسلامیہ بہاولپور

(۶) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

(۷) مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ (انڈیا)

(۸) پٹنہ یونیورسٹی (بہار، انڈیا)

(۹) روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی شریف (انڈیا)

(۱۰) ھندو یونیورسٹی، بنارس (انڈیا)

(۱۱) کانپور یونیورسٹی، (یو. پی، انڈیا)

(۱۲) پشاور یونیورسٹی (پشاور)

(۱۳) کلہار یونیورسٹی، کلہار (انڈیا)

(۱۴) رانچی یونیورسٹی بہار، (انڈیا)

(۱۵) بہار یونیورسٹی مظفر پور (انڈیا

(۱۶) میسور یونیورسٹی (انڈیا)

(۱۷) پورنیہ یونیورسٹی، پورنیہ، بہار (انڈیا)

(۱۸) ممبئ یونیورسٹی، ممبئ (انڈیا)

(۱۹) کولکتہ یونیورسٹی، مغربی بنگال (انڈیا)

(۲۰) ویرکنور سنگھ یونیورسٹی، آرہ بہار (انڈیا)

(۲۱) عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد، دکن، (انڈیا)

(۲۲) کولمبیا یونیورسٹی، نیویارک (امریکہ)

(۲۳) جامعۃ الازھر، قاھرہ (مصر)

(۲۴) قاھرہ یونیورسٹی، قاھرہ (مصر)

(۲۵) صدام یونیورسٹی للعلوم الاسلامیہ، بغداد شریف (عراق)

(۲۶) ساگر یونیورسٹی، انڈیا

(۲۷) اے. دیوی یونیورسٹی، اندور، (انڈیا)

(۲۸) پونا یونیورسٹی، پونا (انڈیا)

(۲۹) جامعہ ملّیہ یونیورسٹی، نیودہلی (انڈیا)

(۳۰) مگدھ یونیورسٹی (انڈیا)

(۳۱) برمنگھم یونیورسٹی (یو.کے)

(۳۲) جواہرلال یونیورسٹی، نیودہلی (انڈیا)

(۴۳) ڈربن یونیورسٹی (جنوبی افریقہ)

جدید یونیورسٹیوں کے علاوہ برصغیر پاک و ہند، بنگلہ دیش کے طول وعرض میں اسلامی مدارس اور جامعات میں اساتذۂ کرام اور فارغ التحصیل طلباء نے گذشتہ پچاس برسوں میں محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے جو قابل قدر تصنیفی اور تحقیقی خدمات انجام دی ہیں اور دے رہے ہیں ان کی اہمیت بھی کسی سے کم نہیں ہے۔

یہ کام اس قدر بڑا ہے کہ بذات خود ایک علیحدہ مقالہ کا متقاضی ہے۔ اگر چہ ان مدارس اسلامیہ کی فہرس بہت طویل ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ چند مدارس کو اس ضمن میں خصوصی کی اہمیت حاصل ہے مثلاً دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف، مظہر اسلام بریلی شریف، جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف، جامع اشرفیہ مصباح العلوم مبارکپور، یو. پی (انڈیا)، جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ جامع اشرفیہ مصباح العلوم مبارکپور (ہندوستان میں) اور جامع نظامیہ رضویہ لاہور کے مہتمم حضرات ان دونوں جامعات کے کسی فارغ التحصیل طالب علم یا چند طلباء کے ذمے مدارس اسلامی میں تحقیقی کام کی فہرست مرتب کرنے اور اس کی بنیاد پر ایک مقالہ لکھنے کی ذمہ داری لگائیں تو رضویات کے حوالے سے ایک نئی تحقیق سامنے آسکتی ہے۔

جامعات کے علاوہ جن مختلف اداروں میں امام احمد رضا پر بڑے پیانے پر کام ہو رہا ہے ان کی حسب اطلاع فہرس درجِ ذیل ہے:

۱۔ مرکزی مجلس رضا، لاہور
۲۔ المجمع الاسلامی مبارکپور (انڈیا)
۳۔ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، انٹرنیشنل، کراچی
۴۔ رضا اکیڈمی، ممبئی
۵۔ رضا اکیڈمی، لاہور

۶- رضا اکیڈمی، اسٹاک پورٹ (برطانیہ)

۷- امام احمد رضا اکیڈمی، ساؤتھ افریقہ

۸- سنی دار الاشاعت، مبارک پور (انڈیا)

۹- الرضا اسلامک سینٹر ڈیرہ غازی خان (پنجاب، پاکستان)

۱۰- رضا فاؤنڈیشن، لاہور

۱۱- کنز الایمان سوسائٹی، لاہور

۱۲- ادارۂ افکار رضا، ممبئی (انڈیا)

۱۳- مرکز اہلسنت برکات رضا، پور بندر، گجرات (انڈیا)

۱۴- سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل (ماریشس، ڈربن، مانچسٹر)

۱۵- رضا دار الاشاعت بہیڑی (بریلی) انڈیا

۱۶- ادارۂ اشاعت تصنیفات رضا، بریلی شریف (انڈیا)

۱۷- ادارۂ تصنیفات امام احمد رضا، کراچی

ان کے علاوہ جن جدید اداروں نے امام احمد رضا رحمہ اللہ پر تحقیق و تدقیق اور تصنیف و تالیف کا کام گذشتہ ۲ رسالوں کے اندر شروع کیا ہے ان کے نام یہ ہیں:

۱- المجمع الرضوی العلیمی (بالھند) بغداد شریف:

مولانا ابو ساریہ، عبد اللہ العلیمی الھندی طالب علم جامعہ صدام للعلوم اسلامیہ، بغداد کی سربراہی میں یہ ادارہ قائم ہوا ہے۔ اس ادارے کے مقاصد میں اہم یہ ہے کہ برصغیر پاک و ہند کے علمائے اہلسنت کی شخصیات خصوصاً امام احمد رضا محدث بریلوی اور ان کی خدمات کا تعارف علمائے عرب میں کرایا جائے۔ اس ادارے کی طرف سے امام احمد رضا کا مشہور عربی قصیدہ موسوم بہ ''قصیدہ تان رائعتان (۱۳۰۰ھ) فی مدح العلامۃ فضل الرسول البدایونی قدس اللہ سرہ'' پہلی بار بغداد شریف سے فضیلۃ الاستاذ الدکتور رشید عبد الرحمٰن العبیدی حفظہ اللہ تعالیٰ کی تحقیقِ نصی، شرح

اور تعلیقات کے ساتھ شائع ہوا ہے اور یہ کسی عرب ملک میں ایک اہم علمی پیش رفت ہے۔ دکتور العبیدی جامعہ صدام للعلوم الاسلامیہ میں استاذ اور مدیر مرکز البحوث والدراسات الاسلامیہ ہیں۔ اس کی اشاعت کے بعد بغداد شریف کے بعض اخبار و جرائد میں اس پر تبصرے اور مضامین بھی شائع ہوئے۔

۲- مولانا ابو ساریہ صاحب کے علاوہ، بغداد شریف میں ہندوستان کے دو اور فاضل نوجوان، جو جامعہ صدام کے طالب علم بھی ہیں، مولانا انوار احمد غلام محی الدین مشاهدی بلرامپوری اور مولانا عبدالمبین سبحانی بھی انہی مقاصد کے تحت علیحدہ کام کر رہے ہیں اور وہ وہاں ایک اشاعتی ادارہ بھی قائم کرنے کی کوشش میں ہیں فی الحال یہ دونوں نوجوان خود بطور ادارہ کام کر رہے ہیں اور ان کی سعی و کاوش کی بدولت بغداد کے ہفتہ وار اخبار ''الانبار'' (۳۰ر شعبان ۱۴۲۳ھ) اور جرائد ''المورد'' (۲۰۰۲ء) اور ''المفكر الاسلامی'' (شعبان ۱۴۲۳ھ) میں امام احمد رضا اور ان کے تلمیذ رشید محدث اعظم (ھند) کچھوچھوی رحمہما اللہ کی حیات اور اور کارناموں پر بالترتیب ''إعلام الإسلام فی الهند الإمام احمد رضا البریلوی، مفتی بلاد الهند'' (اخبار الانبار) اور ''اریج من النفحة المحمدیہ محدث الهند الأعظم الكشوشوی، حیاته وخدماته'' (جریدہ المورد / المفكر الاسلامی) میں شائع ہوئے ہیں۔ دونوں مضامین مولانا انوار احمد غلام محی الدین صاحب کے تحریر کردہ ہیں۔ مولانا انوار احمد نے امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کی دو کتب ''صلات الصفا فی نور المصطفیٰ ﷺ'' اور ''جمل النور فی نهی النساء عن زیارۃ القبور'' کا عربی ترجمہ اپنی تقدیم و تعلیق کے ساتھ کیا ہے۔ یہ دونوں مسودے راقم کو مولانا عبدالمبین سبحانی صاحب نے بھیجے ہیں۔ اول الذکر کتاب امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۳ء کے موقع پر ادارہ ھذا شائع کر رہا ہے۔ فجزاهما الله احسن الجزاء۔ اس کے علاوہ مولانا انوار احمد کی درج ذیل کتب زیر تصنیف ہیں:

(۱) برکات الإمداد فی اهل الإستمداد، تصنیف لطیف امام احمد رضا کا عربی ترجمہ۔

(۲) عبقری من الھند الإمام احمد رضا حیاتہ وخدماتہ۔

(۳) التحقیقات الموضیۃ فی ردشبھات عن البریلویہ۔

(البریلویہ کا عربی زبان میں رد)

مولانا عبدالمبین سبحانی نے ایک اطلاع یہ بھی دی ہے کہ صدام یونیورسٹی کے وائس چانسلر امام احمد رضا پر ایک تحقیقی مقالہ قلمبند کررہے ہیں اسی جامعہ کے ایک اور استاذ علامہ الدکتور عدنان علی فراجی نے (قسم الفقہ والأصول) ''حیات الإمام محمد احمد رضا خاں وجھودہ العلمیہ والفکریہ'' کے عنوان سے ایک مقالہ تحریر کیا ہے۔ جبکہ ایک اور استاذ دکتور محمود احمد الشحاذہ نے بھی امام صاحب پر ایک علیحدہ مقالہ لکھا ہے جس کا عنوان ''الإمام احمد رضا خان، حیاتہ واشعارہ الأدبیہ وتأثیرہ فی المجتمع الاسلامی''۔ نیز ان لوگوں کے شام اور لبنان کے علماء اہلسنت سے بھی رابطے ہوئے ہیں اور وہ امام احمد رضا کی شخصیت اور علمی خدمات سے متعارف ہو چکے ہیں۔ جامعہ صدام میں امام احمد رضا کے حوالے سے عربی اردو لٹریچر وافر مقدار میں پہنچ گیا ہے۔ اس ضمن میں کراچی کے برکاتی فاؤنڈیشن کے حاجی محمد رفیق برکاتی اور ان کے برادران کی کوششوں کو بڑا دخل ہے۔ **فجزاھم اللہ خیراً جزاء**

اس طرح امام احمد رضا پر کام کا دائرہ قاہرہ سے بغداد شریف اور بغداد شریف سے شام ولبنان تک وسیع ہو گیا ہے۔ الحمدللہ علی ذالک۔

۳-اعلیٰ حضرت فاؤنڈیشن (سن تأسیس ۱۹۹۸ء)

شبدانیر، لوسائی بلڈنگ، پہلی منزل، نزد، روزنامہ آزادی، ۵/مومن روڈ، چاٹگام بنگلہ دیش۔ مولانا محمد بدیع العالم رضوی حفظہ اللہ اس کے صدر اور ایڈووکیٹ مصاحب الدین بختیار اس کے جنرل سکریٹری ہیں۔

۴-رضا اسلامک اکیڈیمی (سن تأسیس-۱۹۹۸ء)

طیبہ مارکیٹ، بہادر ہاٹ، چاند گاؤں، چاٹگام، بنگلہ دیش (ڈائریکٹر مولانا محمد بدیع

العالم رضوی صاحب)

فاضل نوجوان مولانا بدیع العالم صاحب بہت پر جوش، مخلص اور فعال شخصیت ہیں یہ دونوں ادارے ان کی سربراہی میں تصنیف و تالیف اور نشر و اشاعت کا کام مستقل بنیادوں پر کر رہے ہیں امام احمد رضا اور دیگر علماء اہلسنت کی متعدد کتب کا بنگلہ دیش میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ مثلاً اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ سامی کے ترجمۂ قرآن، کنز الایمان شریف، بہارِ شریعت مصنفہ صدر الشریعہ علامہ امجد علی الاعظمی، ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور پاک و ہند کے دیگر علماء اہلسنت کی متعدد تصانیف و تالیفات، جن کا بنگالی ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ گذشتہ دو سال سے ہر سال یوم رضا پر امام احمد رضا کانفرنس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر ایک مجلّہ بھی شائع ہوتا ہے جس میں برصغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش کے علماء و فضلا کے مقالات اور تاثرات بنگالی، اردو، عربی اور انگریزی میں شائع ہوتے ہیں۔

۵- امام احمد رضا اکیڈمی پیلی کوٹھی،

حسین باغ، باقر گنج، بریلی شریف (یو پی۔ انڈیا)

امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے شہر بریلی شریف میں امام الھمام پر تحقیق و تدقیق اور تصنیف و تالیف کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے پہلی بار ایک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ''امام احمد رضا اکیڈمی'' کے نام سے شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ تحسین رضا خاں مدظلہ (نبیرۂ علامہ حسن رضا خان علیہ الرحمہ والرضوان) کی سرپرستی میں قائم ہوا ہے۔ یہ رضویات پر کام کرنے والوں کے لئے ایک بڑی خوش آئند بات ہے۔

علامہ مولانا محمد حنیف خاں رضوی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ پرنسپل جامعہ نوریہ رضویہ، بریلی شریف، اس ادارے کے صدر ہیں ان کے ساتھ ہندوستان کے مخلص افاضل علماء اور محققین کی ایک ٹیم ہے جس میں زیادہ تر نوجوان اسکالرز ہیں۔ گذشتہ سال سے امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے یوم وصال پر فاضل علماء کے مقالات پر مشتمل ایک تحقیقی مجلّہ بنام ''تجلیات رضا'' بھی شائع

ہو رہا ہے۔ امام احمد رضا کی نایاب کتب اور مخطوطات کا ایک معتد بہ ذخیرہ بھی موجود ہے۔ مزید جستجو جاری ہے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ امام احمد رضا علیہ الرحمہ کے بعض ایسے نادر دنو دریافت علمی شہ پارے جلد منصۂ شہود پر آئیں گے کہ جنہیں دیکھ کر اہلِ علم ششدر رہ جائیں گے۔ راقم نے ۲۰۰۱ء میں صد سالہ جشن تأسیس دار العلوم منظر اسلام کے موقع پر بعض مخطوطات کی زیارت کی تھی جن میں زیادہ کا تعلق ریاضیات اور فلکیات سے تھا۔ اللہ تعالیٰ ان مخلص احباب کی کاوشوں کو بار آور فرمائے (آمین)۔ اس اکیڈمی کی جانب سے اعلیٰ حضرت کی تصنیف ''کشف العلہ عن سمت القبلہ'' اور'' قانون رویت اہلہ'' شائع ہو چکی ہے'' ان دونوں کتب کی تخریج و تحشی فاضل نوجوان علامہ قاضی شہید عالم رضوی زید علمہ نے فرمائی ہے۔ ایک اور اہم خبر علامہ صغیر اختر مصباحی، رکن اکیڈمی نے راقم کو ٹیلیفون پر یہ بتائی کہ اکیڈمی میں جد الممتار کی پانچوں جلدوں پر تخریج، تحشی اور تشریح کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ علامہ حنیف رضوی صاحب نے امام احمد رضا کے تفسیری شہ پاروں پر'' جامع الاحادیث'' کے طرز پر کام کا آغاز کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو نیک مقاصد میں کامیابی سے ہمکنار فرمائے (آمین)

''جامع الاحادیث کی اشاعت:

رضویات کے حوالے سے دوسری ملینیم کے اختتام پر سب سے اہم پیش رفت امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کی تصانیف کثیرہ میں بکھرے ہوئے جواہرات نبویہ اور احادیثِ کریمہ کا جمع کرنا اور پھر اس کی'' جامع الاحادیث'' کے نام سے کتابی صورت میں ۳۸۰۴ر صفحات پر مشتمل، ۶ر جلدوں میں اشاعت ہے۔ جبکہ اس کا عربی نام ''المختار الرضویہ من الاحادیث النبویہ'' ہے۔ فاضل اجل علامہ مولانا محمد حنیف خان رضوی حفظہ اللہ الباری، پرنسپل جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف اس کے مؤلف ہیں۔ علامہ ممدوح نے مسلسل آٹھ سال تک شب و روز کی مشقت شاقہ برداشت فرما کر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمۃ کی فتاویٰ رضویہ (قدیم) کی ۱۲ر جلدوں کے علاوہ ۳۱۲ر دستیاب کتب سے مکررات حذف کر کے ۳۶۶۳ر احادیث کریمہ کو ایک جا جمع کر کے

اپنی تخریج اور تحشی کے ساتھ شائع کیا ہے۔مؤلف علام نے مقدمہ میں اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اگر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی تمام نایاب کتب یا مخطوطات دستیاب ہو جائیں تو احادیث کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوسکتا ہے۔آپ نے اس کے متن وحوالہ جات کے اندراج کے ساتھ ساتھ اس پر اپنے تحقیقی تبصرے لکھے اور ہر حدیث کو کتب فقہ کے مناسب باب کے تحت تحریر کر کے کتاب کو سہولتِ تلاشِ عنوان کا حسین مرقع بنادیا۔

غرض کہ حضرت علامہ حنیف رضوی زید مجدہ کی ''جامع الاحادیث'' کے نام سے یہ مخلصانہ کاوش رضویات کے خزانے میں ایک قیمتی زیور کی حیثیت رکھتی ہے۔جہاں ممدوح کی یہ علمی کاوش امام احمد رضا کی علمِ حدیث میں مہارت تامّہ کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے وہیں یہ فاضل مؤلف کا علمِ حدیث میں غایت درجہ شغف، کتبِ حدیث پر گہری نظر اور وسعتِ مطالعہ اور امام موصوف کے ساتھ ان کی محبت اور خلوص کی بھی غماز ہے۔اس عظیم مجموعے کی بے شمار خوبیاں ہے جن کا اندازہ اس کے مطالعہ کے بعد اہلِ علم وفن ہی کر سکتے ہیں۔علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے ''جامع الاحادیث'' کے مقدمہ میں ۱۵/اہم خصوصیات کی نشاندھی کی ہے۔''جامع الاحادیث'' کی اشاعت کا سہرا علامہ عبدالستار ہمدانی کی سرپرستی میں چلنے والے اشاعتی ادارے ''ادارۂ مرکز اہلسنت برکاتِ رضا'' پوربندر، گجرات (انڈیا) کے سر ہے ۔توقع ہے کہ رضا فاؤنڈیشن لاہور، جلد پاکستان میں اس کی اشاعت کرے گا۔اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔(آمین)

دوسرا اہم کام علامہ مولانا محمد عیسیٰ رضوی منظری صاحب کا ہے، جو''امام احمد رضا اور علم حدیث'' کے عنوان سے تین جلدوں میں رضوی کتاب گھر دہلی سے شائع ہوا ہے۔اس میں فتاویٰ رضویہ کے ابواب کے اعتبار سے احادیث جمع کی گئی ہیں۔اس کی تفصیل یہ ہے:

نمبر شمار	جلد نمبر	کل صفحات	تعداد احادیث	فتاویٰ رضویہ کا جلد نمبر
1	۱	۶۶۴	۱۲۸۷	ج۱ تا ج۳
2	۲	۵۵۲	۱۰۴۳	ج۴ تا ج۸

3	۳	۶۰۷	۱۱۵۱	ج۹ تا ج۱۲
کل میزان	۳	۱۸۲۳	۳۴۸۱	۱۲ جلدیں (قدیم)

زیر نظر کتاب کے متعلق مؤلف ممدوح مقدمہ میں خود فرماتے ہیں کہ:

''فتاویٰ رضویہ کی بارہ (۱۲) جلدوں اور ان میں مشمولہ تمام رسائل کی ماخوذ و مستخرج حدیثوں کا مجموعہ ہے''

مؤلف محترم نے یہ بھی لکھا ہے کہ فتاویٰ رضویہ میں غیر مکرر احادیث کی تعداد ۳۵۹۱ ر جبکہ مکرر احادیث کی تعداد بھی اتنی ہی یا اس سے کچھ کم ہوگی (لیکن تینوں جلدوں کی احادیث کے مجموعہ میں جیسا کہ آپ نے مذکورہ بالا شیڈول میں ملاحظہ کیا، ۱۱۰ر احادیث (۳۵۹۱-۳۴۸۱) مذکور نہیں ہیں) جلد سوم کے آخر میں مؤلف کی طرف سے ایک اشتہار بھی شائع ہوا ہے کہ ''امام احمد رضا اور علم حدیث'' کی تین جلدیں صرف فتاویٰ رضویہ کی بارہ جلدوں ہی سے ماخوذ حدیثوں کا مجموعہ ہیں۔ امام احمد رضا قدس سرہٗ کی دیگر تصانیف کی حدیثیں اس کتاب کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی جلدوں میں پیش کی جائیں گی، بلکہ چوتھی جلد، جلد زیر طبع ہے اور مزید کام جاری ہے''۔

اس صورت میں امام احمد رضا کی مستخرجہ غیر مکرر احادیث کی تعداد پانچ ہزار سے تجاوز ہو جانے کا امکان ہے اور یہ یقیناً علامہ محمد عیسیٰ رضوی زید مجدہٗ کا ایک وقیع کام ہوگا۔

۶- المدینۃ العلمیہ، کراچی:

حال ہی میں کراچی میں فاضل نوجوان علامہ مفتی ڈاکٹر محمد ابوبکر قادری عطاری حفظہ اللہ تعالیٰ مہتمم جامعۃ المدینہ، گلستانِ جوہر، کراچی کی زیرنگرانی ''مدینۃ العلمیہ'' کے نام سے نشر و اشاعت کا ایک جدید ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ جس کے خاص مقاصد یہ ہیں:

''علمائے اہلسنت خصوصاً اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ سامی کی گرانمایہ تصانیف کو عصر حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر عربی عبارات کے ترجموں وتخریج وحواشی کے ساتھ سہل ترین اسلوب میں پیش کرنا ہے اور ان تصانیف کو عربی اور

انگریزی میں ترجمہ کر کے عالم اسلام کی جامعات کو بھیجنا ہے۔اس کے علاوہ مدارس اسلامیہ اور یونیوسٹی اور کالجز کی نصابی کتب کو بھی اسلامی عقائد کے مطابق تخریج وتحشی کے ساتھ شائع کرانا ہے۔رابطہ کا پتہ ای میل یہ ہے ilmia26@hotmail.com سال بھر کی مختصر مدت میں اس ادارے سے اعلیٰ حضرت کے ۵؍عدد عربی اور ۳؍عدد اردو رسائل تسہیل تخریج اور حواشی کے ساتھ شائع ہوئے ہیں"

جامعہ ازھر، قاھرہ:

قاھرہ میں مولانا نعمان اعظمی کی سربراھی میں مولانا اسید الحق بدایونی، مولانا منظر الاسلام اور مولانا جلال رضا، اور مولانا ممتاز احمد سدیدی حفظہم اللہ تعالیٰ کی ٹیم ایک فعال ادارے کی حیثیت سے کام کررہی ہے۔انہوں نے اب تک، امام احمد رضا کی درج ذیل کتب کی تعریب کی ہے جو قاھرہ سے ہی طبع ہوئی ہیں:

(۱) "القادیانیہ" رد قادیانیت پر تین رسائل کا مجموعہ "السوء العقاب علی مسیح الکذاب "، "الجراز الدیانی علی المرتد القادنی "، "المبین ختم النبیین"،

(۲) "محمد خاتم النبیین" علیہ وسلم اور

(۳) اسلام اور فلسفہ (۳؍رسائل) کا مجموعہ: مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید" التبجیر بباب التدبیر اور "القمع المبین لآمال المکذبین"

ان کتب کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہ جامعہ ازھر کے جید علماء کی تقاریظ اور مقدمات سے مزین ہیں۔مولانا نعمان اعظمی صاحب نے راقم کے نام ایک خط میں تحریر فرمایا ہے کہ امام احمد رضا اور دیگر علمائے اہلسنت پاک و ہند کے دیار عرب میں تعارف کے سلسلے میں وہ ایک منصوبہ بند پروگرام پر عمل کررہے ہیں۔مزید کتب کے عربی تراجم کا کام جاری ہے۔

(اللہ تعالیٰ ان حضرات کو ان کے مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے)(آمین)

اس وقت رضویات کے حوالے سے عالمی سطح پر عربی کتب کے ترجمے اور اس کی اشاعت کا کام چار اہم مقامات پر جاری ہے۔

(۱) قاھرہ (طلاب جامعہ ازھر)

(۲) بغداد شریف (جامعہ صدام)،

(۳) مرکز اہلسنت برکات رضا پور بندر گجرات، انڈیا

(علامہ مولانا عبدالستار ہمدانی حفظہ اللہ تعالیٰ صاحب کی زیر سرپرستی)

(۴) رضا فاؤنڈیشن لاہور (علامہ عبدالقیوم ہزاروی حفظہ اللہ تعالیٰ کی زیر سرپرستی)

مرکزِ اہلسنت برکاتِ رضا اب تک امام احمد رضا کی ۲۲ رکتابوں کے عربی ترجمے شائع کر کے عالم اسلام کی مختلف شخصیات جامعات اور اداروں کو بھجوا چکا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان تمام حضرات اور اداروں کی کاوش کو قبول فرمائے اور غیب سے ان کو وسائل عطا فرمائے۔ (امین)

جامعہ ازھر، قاھرہ اور مصر میں رضویات کے حوالے سے برق رفتاری سے جو کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے اس کا تمام تر سہرا جامعہ ازھر شریف کے فاضل نوجوان فضیلۃ الاستاذ الدکتور، سید حازم محمد احمد المحفوظ حفظہٗ اللہ تعالیٰ استاذ المساعدت، شعبہ اردو ادب، جامعہ ازھر کے ماتھے ہے۔

مصر میں گذشتہ سال میں اب تک جو تحقیقی اور تصنیفی کام ہوا ہے اس کا ایک اجمالی خاکہ الدکتور حازم صاحب نے قاھرہ میں شائع شدہ ''کتاب التذکاری ''مولانا الامام احمد رضا خاں'' میں پیش کیا ہے جو قارئین کرام کی دلچسپی اور مطالعہ کیلئے خود ان ہی کے الفاظ میں پیشِ خدمت ہے۔ اس کو پڑھ کر آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ سرزمین مصر میں اہلِ علم نے رضویات پر کام کا کتنا اہتمام کیا ہے۔

مصر میں رضویات

''حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کی شخصیت مصر کے دینی اور علمی حلقوں کی

معروف شخصیت بن گئی ہے۔ کیونکہ ان کے بارے میں سرزمین قاھرہ پر کئی علمی تخلیقات منظر عام پر آ چکی ہیں۔ یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی کے بارے میں منظر عام پر آنے والی علمی تخلیقات اگرچہ چند سال پہلے شروع ہوئی ہیں لیکن یہ سب کتب ہمہ جہت ہیں۔ ہم نے ان کاوشوں کو یونیورسٹیوں کے تحقیقی مقالات، مضامین تحسین، عربی قصائد، یونیورسٹی کے نصاب اور مراسلات کی شکل میں دیکھا ہے، میں اردوداں قارئین کے سامنے ایک فہرست پیش کرتا ہوں تا کہ ان کے سامنے واضح ہو کہ مصر میں اہل علم نے رضویات کا کتنا اہتمام کیا ہے۔

اول...... یونیورسٹیوں کے تحقیق مقالات:

(۱)''الإمام احمد رضا خان و اثره فی الفقه الحنفی''(امام احمد رضا خاں اور فقہ حنفی میں ان کا اثر) ام فل مقالہ از مولانا مشتاق احمد شاہ فاضل جامعہ محمدیہ غوثیہ سرگودھا، پاکستان۔

(۲)''الشیخ احمد رضا خان البریلوی شاعراً عربیاً''(مولانا احمد رضا خاں بریلوی بحثییت عربی شاعر) ام فل مقالہ از، مولانا ممتاز احمد سدیدی، ابن علامہ عبدالحکیم شرف قادری ،لاہور، پاکستان۔

دوم...... علمی کتب:

(۱)''بساتین الغفران''(عربی دیوان امام احمد رضا خاں) ترتیب وتدوین الدکتور پروفیسر حازم محمد احمد عبدالرحیم المحفوظ

(۲)''الدراسات الرضویه فی مصر العربیه''
(مصر میں رضویات) مؤلف الدکتور حازم محمد احمد عبدلرحیم المحفوظ

(۳)''امام احمد رضا خان والعالم العربی''(امام احمد رضا اور عالم عرب) مؤلفہ الدکتور حازم محمد احمد عبدالرحیم المحفوظ۔

(۴)''بساتین الغفران'' کے مقدمے کا اردو ترجمہ، تحریر پروفیسر حازم، ترجمہ، حمزہ شرف قادری

(۵)الامام احمد رضا خان فی الصحافة المصرية (امام

احمد رضا خان مصری صحافت میں)مؤلفہ دکتور حازم محمد محفوظ ونبیلہ اسحاق۔

(۶)''اقامة القيامة على طاعن القيام النبى تهامة ''(نبی ﷺ کیلئے قیام تعظیمی پر طعن کرنے والے پر قیامت)از امام احمد رضا خاں،(عربی ترجمہ مولانا ممتاز احمد سدیدی،الازہری)

(۷)''المنظومة السلامية فى مدح خير البرية ''(سلام رضا کا عربی ترجمہ مع تعارف امام احمد رضا بریلوی)منثور ترجمہ الدکتور حازم محمد محفوظ منظوم ترجمہ ڈاکٹر حسین مجیب المصری۔

سوم......زیر تکمیل:

(۱)''الامام احمد رضا بين نقاد الأدب فى مصر الأزهر ''(امام احمد رضا مصر اور جامعہ ازھر کے ادباء اور ناقدین کی نظر میں) ترتیب و تدوین: ڈاکٹر رزق مرسی ابو العباس و حازم محمد احمد المحفوظ۔

(۲)''الامام احمد رضاخاں فى مؤتمر العالمى ۱۹۹۸ م ''(امام احمد رضا خان عالمی کانفرنس ۱۹۹۸ء میں)ترتیب وتدوین حازم محمد احمد المحفوظ۔

(۳)'' اقبال و احمد رضا''(اقبال اور احمد رضا)مؤلف حازم محمد محفوظ۔

(۴)''امام احمد رضا خان اور عربی زبان''،نبیلہ اسحاق،قاھرہ۔

چہارم......علمی مقالات

(۱)''مدرسه بريلى الاسلاميه الفكرية ''(بریلی کا اسلامی مکتب فکر)مؤلف پروفیسر حازم محمد احمد المحفوظ۔

(۲)''احمد رضا خاں مصباح ہندی بلسان عربی''(احمد رضا خان ہندی چراغ بزبان عربی)مؤلف ڈاکٹر رزق مرسی ابو العباس۔

(۳)''مولانا احمد رضاخان واللغة العربية ''(مولانا احمد رضا خاں اور عربی زبان) مؤلف ڈاکٹر حسین مجیب مصری۔

(۴)''وجه الحاجة الى دراسة مولانا احمد رضاخان ''(رضویات کی تعلیم کی ضرورت

واہمیت) مؤلف پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری۔

(۵)''شیخ العلماء الامام محمد احمد رضا خان''

(مؤلف پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالمنعم خفاجی)

(۶)''القاب مولانا الإمام احمدرضاخان عندعلماء العرب ''(علماءعرب کے ہاں امام احمد رضا کے القاب)مؤلف حازم محمد محفوظ

(۷)''اردونعت گوئی کے امام،امام احمد رضاخاں بریلوی''از،پروفیسر ڈاکٹر نجیب الدین جمال

(۸)''الصوفی الکبیر الإمام احمد رضا خان قادری ''(عظیم صوفی امام احمد رضاخان) مؤلف مولانا ممتاز احمد سدیدی،جامعہ ازھر

(۹)''الإمام الفقیه احمد رضا خان البریلوی ''افقہ کے امام احمد رضاخان حنفی بریلوی) مؤلف علامہ محمود جیرۃ اللہ الازھری المصری۔

(۱۰)''مؤقف اقبال واحمد رضاخان من اقامة دولة باکستان ''(مملکت پاکستان کے قیام کے بارے میں علامہ اقبال اورمولانا احمد رضاخان کاموقف)مولانا ثناءاللہ،الازھری

(۱۱)''مصر فی ادب احمد رضاخان''(مصر تخلیقات احمد رضا میں)مؤلف دکتور پروفیسر حازم محمد محفوظ

پنجم قصائد:

(۱)''احمد رضا قطب العرب والعجم'' (محمد احمد محفوظ)

(۲)''مولانا احمد رضاخان کی خدمت میں''(پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری کامنظوم(عربی) خراج عقیدت)

(۳)''مولانا احمد رضا خان کی یاد میں''(پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری کا منظوم(عربی) خراج عقیدت)

ششم: جامعۃ الازہر کے سلیبس میں:

(۱)مولانا احمد رضاخان اوران کامشہورِعالم نعتیہ سلام

ہفتم......اخباری مضامین:

(۱)''احمد رضاخان البریلی الهندی شیخ مشائخ التصوف الاسلامی واعظمَ شعراء المدیح النبوی ''(نعت رسول کے عظیم شاعراور مشائخ طریقت کے سرتاج احمد رضا خان)از، پروفیسر حازم محمد محفوظ۔

(۲)''مولانا احمد رضا خان کما عرفته ''(مولانا احمد رضاخان میری نظر میں)از،ڈاکٹر حسین مجیب مصری۔

(۳)''حقیقة الإمام احمد رضا''(امام احمد رضاخاں اورانکا حقیقی مقام)از، پروفیسر حازم محمد محفوظ۔

(۴)''الامام احمد رضا خان عَلَم اسلامی کبیر ''(امام احمد رضاخان عظیم اسلامی رہنما)از، جناب محمد احمد محفوظ۔

(۵)''امام العرب والعجم مولانا احمد ضاخان البریلوی ''(عرب وعجم کے امام مولانا احمد رضاخان)از، پروفیسر نبیلہ اسحاق

ہشتم......مراسلات:

(۱)امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۹ء کے لئے ایک پیغام(پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری)

(۲)امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۹ء کے لئے ایک پیغام(پروفیسر حازم محمد محفوظ)

(۳)حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے نام عربی اور اردو خطوط،تحریر حازم محمد محفوظ

(۴)حضرت سید وجاہت رسول قادری کے نام عربی،اردو خطوط تحریر حازم محمد محفوظ

(۵)حضرت مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب کے نام عربی خطوط،تحریر پروفیسر حازم محمد محفوظ۔

(۶)پاک وہند کے منتخب علماء کے نام عربی خطوط،تحریر ممتاز احمد سدیدی الازھری،

نہم......مصاحبے اور ملاقاتیں:

(۱) سلام رضا کے منظوم عربی ترجمے کا آڈیو کیسٹ پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری کی آواز میں

(۲) پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری کے ساتھ ایک گفتگو بتاریخ ۲۳ر مارچ ۱۹۹۹ء (ممتاز احمد سدیدی)

(۳) پروفیسر ڈاکٹر رزق مرسی ابوالعباس کے ساتھ مختلف نشستیں (ممتاز احمد سدیدی)

قاھرہ میں مولانا احمد رضا خاں کے بارے میں روز بروز نئی تحقیقات سامنے آرہی ہیں۔ ہماری آرزو ہے کہ رضویات کا دائرہ دیگر عرب ممالک تک وسیع ہو۔ رضویات میں ہماری شرکت کا مقصد نہ صرف مصر اور پاک و ہند بلکہ دنیا بھر کے معتدل فکر رکھنے والے مسلمانوں کے تعلقات کو مضبوط کرنا ہے"۔

امام احمد رضا کی کتب کے انگریزی تراجم:

امام احمد رضا پر انگریزی مضامین کا سلسلہ اور ان کی کتب کے انگریزی تراجم کی ابتداء ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل نے کی، بحمد اللہ آج متعدد ممالک سے امام احمد رضا پر انگریزی میں مقالات لکھے جارہے ہیں اور ان کی تصانیف کے انگریزی ترجمہ شائع ہورہے ہے۔ جن مقتدر اھلِ علم حضرات نے انگریزی زبان میں رضویات پر کام کیا ہے اور اسے آگے بڑھایا ہے ان میں علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید علمہ کا اسم گرامی سرفہرست ہے۔ مندرجہ ذیل ادارے بھی امام احمد رضا کی مترجم انگریزی کتب کی اشاعت میں خاصے فعال ہیں:

(۱) رضا اکیڈمی، ممبئی

(۲) رضا اکیڈمی، اسٹاک پورٹ، برطانیہ

(۳) مرکز اہلسنت، برکات رضا پور بندر گجرات (انڈیا)

(۴) امام احمد رضا اکیڈمی ساؤتھ افریقہ (ڈربن)

جہاں تک راقم کی معلومات ہیں، رضا اکیڈمی برطانیہ اور امام احمد رضا اکیڈمی ڈربن،

ساؤتھ افریقہ نے اس کام میں سب سے زیادہ پیش رفت کی ہے۔ جناب محمد الیاس کاشمیری صاحب حال میں کراچی تشریف لائے تھے اور قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب اور اس فقیر سے ملاقات کی۔ انہوں نے تقریباً ۹۰/انگریزی کتب کی فہرست دکھائی جو انہوں نے اب تک شائع کی ہیں۔ ان میں سے ۴۰/کتب امام احمد رضا کی تصانیف کے تراجم ہیں، باقی دیگر علماء اہلسنت کی کتب کے تراجم ہیں۔لیکن رضا اکیڈیمی برطانیہ کے زیادہ تر تراجم ایسے ہیں جن میں اعلیٰ حضرت کی اصل کتاب کے نام کا حوالہ نہیں ہے۔ جس سے قاری کے لئے یہ معلوم کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ یہ ان کی کس کتاب یا رسالہ کا ترجمہ ہے۔ امید ہے آئندہ اشاعت میں اس کا التزام کر دیا جائے گا۔ قطع نظر اس کے، ۴۰/کتب کے انگریزی ترجموں کی اشاعت بلاشبہ قلیل مدت میں ان کا ایک بڑا کارنامہ ہے جس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

''رضویات'' پر کام کرنے والوں کے لئے درج ذیل اہم خبریں بھی دلچسپی کا باعث ہوں گی۔

۱- امام احمد رضا کے مشہور زمانہ قصیدۂ سلامیہ ''مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' کا عربی ترجمہ ''المنظومۃ السلامیہ فی مدح خیر البریہ'' علیہ السلام (۱۹۹۹ء) کے نام سے اور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کے اردو نعتیہ دیوان حدائق بخشش کا منظوم ترجمہ بعنوان ''صفوۃ المدیح'' (۲۰۰۱ء) قاھرہ سے شائع ہوا ہے۔ ان دونوں کا منثور ترجمہ الدکتور حازم محمد احمد المحفوظ اور منظوم ترجمہ دکتور حسین مجیب مصری صاحب نے کیا ہے۔

۲- حال ہی میں اردن کے عالم شیخ احمد الجدع نے ''معجم الادباء الاسلامین المعاصرین'' (الجزء الاول ،۲۰۰۲ء) میں ''احمد رضا الافغانی'' کے تحت امام احمد رضا کا ذکر کیا ہے یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ امام احمد رضا پر اس مضمون کی اشاعت کے محرک جسٹس سید عتیق الرحمٰن شاہ بخاری سابق ریسرچ اسکالر انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان ہیں۔ واضح ہو کہ اس سے قبل پاکستان، فرانس، اردن، ایران وغیرہ سے ''دائرۃ المعارف الاسلامیہ'' میں امام احمد رضا پر علامہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے تحقیقی مقالات شائع ہو چکے ہیں اور مزید ملکوں کے دائرۃ المعارف میں بھی شائع ہونے والے ہیں۔

۳- علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی حفظہ اللہ الباری کی سرپرستی میں رضا فاؤنڈیشن، لاہور نے فتاویٰ رضویہ کی ۲۳/ رویں جلد شائع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ امام احمد رضا کی درج ذیل ۳/ عربی تصانیف بھی جدید تدوین، تخریجات و تحشی کے ساتھ شائع کی ہیں:

(۱) الدولة المكيه بالمادة الغيبيه (مع تاليقاتها للمصنف الفيوضات الملكيه لمحب الدولة المكية) (۱٤۲۲ھ)

(۲) انباء الحیّ أن كلامه الموصون تبيان لكل شئى (۱٤۲۳ھ)

(۳) الرسائل للإمام احمد رضا خاں۔ مجموعة ثلاثة رسائل ،

۱- صيقل الرين عن احكام مجاورة الحرمين

۲- هادى الأضحية بالشاة الهندى

۳- الصافية الموحية لحكم جلود الاضحية(۱٤۲۳ھ)

۴- انٹرنیشنل کانفرنسوں میں امام احمد رضا پر مقالہ:

۱- ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد کے تحت ۱۹۹۸ء منعقدہ ''عالمی امام الاعظم ابوحنیفہ کانفرنس'' میں ملک کے تقریباً ۱۰/ مایۂ ناز فاضل علماء و اسکالرز نے امام احمد رضا کی فقہِ حنفی کی خدمات کے حوالے سے تحقیقی مقالے پڑھے۔ جن میں شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری (سابق استاذ جامعہ نظامیہ لاہور) اور پروفیسر مجیب احمد (استاذ شعبہ تاریخ جامعہ پنجاب، لاہور) حفظہما اللہ بھی شامل تھے۔ علامہ عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ کے مقالے کا عنوان تھا ''فی ظلال الفتاوىٰ الرضويه '' یہ مقالہ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی نے ۱۹۹۹ء میں علامہ کے ایک اور مقالے کے ساتھ ''الإمام احمد رضا الحنفى القادرى على ميزان الانصاف وفى ظلال الفتاوىٰ الرضويه '' کے نام سے شائع کیا۔

۲- مولانا محمد انوار احمد مشاھدی (طالب علم شعبہ اصول الدین، جامعہ صدام للعلوم الاسلامیہ بغداد) نے ۲۰۰۳ء میں موصل (عراق) میں منعقدہ عالمی اسلامی کانفرنس میں ''الإمام احمد رضا خان و خدماته العلميه فی العالم العربی ''کے عنوان سے ایک مقالہ پڑھا جسے وہاں بہت سراہا گیا۔

قارئین کرام آپ نے گذشتہ ۲۵ رسالوں میں رضویات کے حوالے سے اب تک کی تحقیقاتی اور تصنیفاتی پیش رفت کی ایک اجمالی رپورٹ ملاحظہ کی جو مختلف مآخذ اور ذرائع سے ہم تک موصولہ اطلاع کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہے۔ امام احمد رضا پر اب تک تحقیق و تصنیف کا جو کام ہو چکا ہے وہ خود اس قدر وسیع اور متنوع نوعیت کا ہے کہ اس پر کسی بھی عالمی جامعہ سے بآسانی پی. ایچ. ڈی کی ڈگری لی جا سکتی ہے۔ اب ذیل میں ہم عالمی جامعات میں امام احمد رضا کی علمی، ملّی اور ادبی خدمات پر تھیسس لکھ کر ام فل اور پی. ایچ. ڈی کی سندات حاصل کرنے والوں اور اس ضمن میں مزید کام کرنے والوں کی ایک فہرس درج کر رہے ہیں۔ جس سے آپ کو اندازہ ہو سکے گا کہ گذشتہ ۲۵ ربرسوں کے دوران امام احمد رضا کی موسوعاتی شخصیت پر جامعات میں کس قدر وسیع اور متنوع کام ہوا ہے، نیز یہ کہ متواتر بغیر کسی وقفہ کے اب تک جاری و ساری ہے، بلکہ اس عاشق رسول اور وارثِ علومِ رسول ﷺ کے آثارِ علمی کی وسعت و گیرائی یہ بتاتی ہے کہ ان شاء اللہ ''احمد رضائے احمدِ مرسل'' کی عطا کا یہ سلسلہ تا صبحِ قیامت جاری و ساری رہے گا۔

کام وہ لے لیجیے تم کو جو راضی کرا
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

(۱) امام احمد رضا پر پی .ایچ .ڈی مقالات کی فہرست

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	سن حصول
1	فقیہ اسلام	ڈاکٹر حسن رضا خاں	ڈاکٹر اطہر شیر	پٹنہ، انڈیا	۱۹۷۹ء
2	Devotional Islam & Politics in Biritish India (Ahmad Raza Khan Berielvi and His Movement 1870-1920	ڈاکٹر (مسز) اوشا سانیال		کولمبیا یونیورسٹی نیویارک	۱۹۹۰
3	امام احمد رضا خاں - حیات اور کارنامے	ڈاکٹر طیب علی رضا	ڈاکٹر قمر جہاں ،صدر شعبہ اردو	ہندو یونیورسٹی، بنارس، انڈیا	۱۹۹۳ء
4	کنز الایمان اور دیگر معروف اردو قرآنی تراجم کا تقابلی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	جامعہ کراچی	۱۹۹۳ء
5	امام احمد رضا خاں بریلوی کے حالات، افکار اور اصلاحی کارنامے (سندھی)	پروفیسر ڈاکٹر مولانا حافظ عبد الباری صدیقی	پروفیسر ڈاکٹر مدد علی قادری ڈین فیکلٹی آف آرٹس	سندھ یونیورسٹی جام شورو	۱۹۹۳ء
6	اردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	پروفیسر زیڈ . ایچ . وسیم صدر شعبۂ اردو	روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی شریف	۱۹۹۴ء
7	مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری	ڈاکٹر سراج احمد بستوی	پروفیسر ابو الحسنات حقی صدر شعبۂ اردو	کانپور یونیورسٹی انڈیا	۱۹۹۷ء

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	سن حصول
8	مولانا احمد رضا بریلوی کی فقہی خدمات	پروفیسر ڈاکٹر انور خاں	پروفیسر ڈاکٹر ایس.ایم سعید سابق چیئر مین شعبۂ تقابل ادیان	سندھ یونیورسٹی جام شورو	۱۹۹۸ء
9	امام احمد رضا کا تصور عشق	مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری	ڈاکٹر جہاں آراء بیگم صدر شعبہ اردو	میسور یونیورسٹی (انڈیا)	۲۰۰۳ء

(۲) امام احمد رضا پر ام. فل مقالات

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	سن حصول
1	امام احمد رضا کے حالات اور ادبی خدمات	آنسہ آر. بی مظہری	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	سندھ یونیورسٹی	۱۹۸۱ء
2	محمد احمد رضا کی عربی زبان و ادب میں خدمات	پروفیسر ڈاکٹر محمود حسین بریلوی	ڈاکٹر عبد الباری ندوی شعبۂ عربی	علی گڑھ مسلم یونیورسٹی انڈیا	۱۹۹۰ء
3	الإمام احمد رضا خاں البریلوی الحنفی وخدماتہ العلمیہ والأدبیہ	حافظ محمد اکرم	دکتور ثریا دار، عمید القسم اللغۃ العربی وآدابھا	الجامعۃ الاسلامیہ بھاولپور، الباکستان	۱۹۹۵ء
4	الإمام احمد رضا خاں وأثرہ فی الفقہ الحنفی	مولانا مشتاق احمد شاہ الازھری	الدکتور عبد الفتاح محمد النجار	جامعۃ الازھر الشریف	۱۹۹۷ء

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	سن حصول
5	الشیخ احمد رضا خاں البریلوی الھندی، شاعرأ عربیأ	مولانا ممتاز احمد سدیدی الازھری ابن علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری	الدکتور رزق مرسی ابو العباس علی استاذ الأدب والنقد المساعد کلیۃ الدراسات الإسلامیۃ العربیہ	جامعۃ الازھر الشریف	۱۹۹۹ء
6	النثر الفنی عند الشیخ أحمد رضا خان (۱۸۵۶م-۱۹۲۱م) دراسۃ الفنیۃ واسلوبیۃ	السید عتیق الرحمٰن شاہ	الدکتور عبدالکبیر محسن	الجامعۃ الاسلامیۃ العالمیۃ کلیۃ اللغۃ العربیۃ باسلام آباد	۲۰۰۳ء

(۱) نوٹ: ام۔اے کے مونوگراف بے شمار ہیں اور برصغیر پاک و ہند کی تمام ہی جامعات میں لکھے گئے ہیں اور لکھے جارہے ہیں جن کی تفصیل پیش کرنا ممکن نہیں، ان کی تعداد ڈاکٹریٹ اور ام فل کی تعداد سے کہیں زیادہ شائد سینکڑوں کی تعداد میں ہو۔ (وجاھت)

نوٹ (۲): دینی مدارس/ جامعات کے سال ہشتم (تنظیم المدارس پاکستان کے نصاب میں امام احمد رضا کی حیات وافکار اور کارناموں کے حوالے سے ۱۰۰ر نمبروں کا ایک پرچہ ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو مدارس اہلسنت پاکستان کے ہزار ہا طلباء ہر سال مقالہ لکھ رہے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔ تنظیم المدارس کو چاہیے کہ ہر سال ان کے منتخب، مقالہ جات کو کتابی صورت میں شائع کریں۔ (وجاھت)

(۳) ام۔ایڈ کی سطح پر مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے نظریہ تعلیم پر تحریر کردہ تحقیقی مقالہ جات

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	درجہ لیول	مقام تحقیق
1	(۱) محمد افضل (۲) عبدالقیوم	مولانا احمد رضا خان بریلوی کے تعلیمی نظریات وافکار	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
2	ایس۔شاہد علی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی علمی خدمات	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
3	(۱) چوہدری محمد یعقوب (۲) محمد حفیظ کمبوہ	مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور مولانا مودودی کے تعلیمی نظریات اور تصورات کا تقابلی جائزہ	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
4	محمد اسلم اصغر علی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی کے افکار کی روشنی میں تصور تعلیم ونصاب	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
5	(۱) خادم حسین (۲) محمد اشرف	مولانا احمد رضا خان بریلوی کی اصلاحی وتعلیمی خدمات	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
6	(۱) عبدالوحید گل (۲) رشید احمد	مولانا احمد رضا خان بریلوی کے تعلیمی نظریات وافکار	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
7	(۱) حافظ ذوالفقار علی (۲) غلام احمد	امام احمد رضا خان بریلوی کے تعلیمی نظریات کا جائزہ	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
8	خالدہ پروین	مولانا احمد رضا خان بریلوی کے تعلیمی افکار و نظریات کا جائزہ	ماسٹر	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن، فیصل آباد

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	درجہ لیول	مقام تحقیق
9	ایس.ایم.وارث	اصلاح معاشرہ کیلئے مولانا احمد رضا خان کی سعی وکاوش کا جائزہ	درجہ ایم.ایڈ	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن، فیصل آباد
10	عظیم اللہ جندران	مولانا احمد رضا خاں اور علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات کا تقابلی جائزہ	درجہ ایم.ایڈ	اسلامیہ یونیورسٹی ،بہاولپور شعبہ ٹیچرز ٹریننگ
11	ترک ولی محمد	امام احمد رضا خاں کے تعلیمی نظریات	ام.ایڈ	جامعہ کراچی ،ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن

نوٹ: ایم.ایڈ سطح کے مندرجہ بالا مقالا جات کی تکمیل کے بعد ''تعلیمات رضویت'' سے شغف رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ ایم فل یا پی.ایچ.ڈی درجہ کے تحقیقی کام کیلئے قدم بڑھائیں۔مثلاً "Imam Ahmed Raza Khan as an Islamc Educationist" کے موضوع پر مزید کام کیا جاسکتا ہے ملکی جامعات کے شعبہ علوم اسلامیہ یا شعبہ ایجوکیشن سے رجسٹریشن ممکن ہوسکتی ہے۔ "Foundation of islamic Education System in the light of Imam Ahmed Raza Khan's Teachings" کے موضوع پر بھی تحقیقی کام کی گنجائش اور ضرورت موجود ہے۔ ان موضوعات پر کام کی خواہش رکھنے والے اسکالر ،ام.ایڈ کے طلباء/اساتذہ ،محترم سلیم اللہ جندران صاحب سے رابطہ کرسکتے ہیں انکا پتہ یہ ہے: سلیم اللہ جندران صاحب ،بھوآ حسن ، تحصیل پھالیہ ،منڈی بہاؤالدین ،پنجاب ،پاکستان۔

(۴) امام احمد رضا پر زیرِ تکمیل پی.ایچ.ڈی مقالات

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	مولانا احمد رضا خاں کی خدمات علوم حدیث کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ	مولانا منظور احمد سعیدی	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب (ماہر رضویات)	جامعہ کراچی	۱۹۹۷ء
2	امام احمد رضا اور ان کے مکتوبات	مولانا غلام جابر مصباحی	پروفیسر علیم اللہ حالی صدر شعبہ اردو	مگدھ یونیورسٹی بہار	۱۹۹۷ء
3	امام احمد رضا کی فکری تنقیدیں	مولانا امجد رضا قادری	پروفیسر طلحہٰ برق رضوی	ویر کنور سنگھ یونیورسٹی آرہ بہار، انڈیا	۱۹۹۷ء
4	امام احمد رضا بریلوی کی اردو ادب میں خدمات	پروفیسر سعید احمد	——	کلبار یونیورسٹی کلبار، کرناٹک	۱۹۹۷ء
5	جد المستار علی رد المحتار کی تخریج اور تحشی	محمد عارف جامی	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	جامعہ کراچی	۲۰۰۲ء
6	مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری کا تاریخی اور ادبی جائزہ	آنسہ تنظیم الفردوس	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	جامعہ کراچی	۱۹۹۸ء
7	"الزلال الأنقی من بحر سبقة الأتقی" (للشیخ احمد رضا خاں)	پروفیسر مولانا اشفاق احمد جلالی	پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر	پنجاب یونیورسٹی لاہور	۱۹۹۷ء
8	امام احمد رضا اور ان کے خلفاء کا تحریک پاکستان میں کردار	محمد حسن امام	پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین نوری، صدر شعبہ علوم اسلامیہ	جامعہ کراچی	۱۹۹۸ء

(۵) زیر تکمیل ڈی لیٹ

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	امام احمد رضا کی ادبی خدمات	مولانا مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد	—	جواہر لال یونیورسٹی نیو دہلی (انڈیا)	۱۹۹۸ء

(۶) زیر تکمیل ام فل

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	امام احمد رضا کی عربی خدمات	مولانا فیض الحسن فیضی	—	پشاور یونیورسٹی	۱۹۹۷ء
2	الإمام احمد رضا القادری وجهوده فی مجال العقيدة الإسلامية فی شبة القارة الهندية	مولانا جلال الدین بنگلہ دیشی (شعبہ فلسفہ)	الدکتور محمد السعید جمال الدین استاذ الفارسیہ، جامع عین شمس	قاهرہ یونیورسٹی قاهرہ، مصر	۲۰۰۲ء
3	أثر الثقافة العربية فی المدائح النبوية الأردية للإمام الشيخ احمد رضا خاں	مولانا ظفر اقبال	—	بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد،	۲۰۰۳

(۷) علماء بریلی کی خدمات پر ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کرنے والے

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	سن حصول
1	علماۓ اہلسنت کی علمی اور ادبی خدمات	ڈاکٹر غلام یحیٰ مصباحی	ڈاکٹر رفعت جمال صاحبہ صدر شعبہ اردو	ہندو یونیورسٹی بنارس، انڈیا	۱۹۹۳ء

(۸) علمائے بریلی کی خدمات پر ام فل کی سند حاصل کرنے والے

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	سن حصول
1	JAM'IYYAT ULAMA-I-PAKISTAN, 1948 - 1979	پروفیسر مجیب احمد	ڈاکٹر ام رفیق افضل ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز	قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد	۱۹۹۲ء

(۹) علماء بریلوی کی خدمات پر زیر تکمیل پی.ایچ.ڈی

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	نگراں	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	علمائے اہلسنت کی سیاسی خدمات ۱۹۴۷ء تا حال	پروفیسر مجیب احمد	—	قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد	۱۹۹۹ء

کتابیات

۱......امام احمد رضا اور عالمی جامعات، طبع ثانی ۱۹۹۸ء، مرتبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، مطبوعہ ادارۂ مسعودیہ کراچی۔

۲......امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ پر نئی تحقیقات، طبع اول ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ء، مرتبہ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، مطبوعہ رضا اکیڈمی، لاہور

۳......مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۲ء ناشر ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی

۴......سوینئر انٹرنیشنل سنی کانفرنس ۲۰۰۰ء ناشر آرگنائیزیشن آف اہلسنت کانفرنس (او.اے.ایس.) چاٹگام، بنگلہ دیش

۵......رضا اسلامک اکیڈمی، سوینئر ۲۰۰۲ء، چاٹگام بنگلہ دیش
۶......الکتاب التذکاری، مولانا الامام احمد رضا خان، اعداد و تقدیم ۱٤۲۰ھ / ۱۹۹۹ء، دکتور حازم محمد محفوظ، جامعۃ الازھر، مطبوعہ دار الاتحاد، القاھرہ
۷......سالنامہ اور ماہنامہ معارف رضا کے مختلف شمارے۔

حوالہ جات

(۱) ''امام احمد رضا پر کام کی رفتار'' مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۲ء، ص ۲۱
(۲) الاجازۃ الرضویہ، ص ۳۰۱ (مشمولہ رسائل، رضویہ، ج ۲) ص ۳۰۱
(۳) قرآن سائنس اور امام احمد رضا،
(۴) سالنامہ معارف رضا، انٹرنیشنل ایڈیشن (۹۹۹۱ء)، ص ۲۳۴-۲۳۵۔
(۵) مقدمہ جامع الاحادیث
(۶) علامہ مولانا اعجاز ولی خاں، ضمیمہ المعتقد المستند، لاہور، ص ۲۶۶
(۷) امام احمد رضا اور علم حدیث، ص ۱۳-بحوالہ حیات مولانا احمد رضا خاں بریلوی، سیالکوٹ، ص ۲۲۵۔
(۸) یہ بات اکثر انہوں نے اپنی تقاریر میں کہی ہیں (وجاھت)
(۹) کوثر نیازی، مولانا، امام احمد رضا خاں بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت، ۱۹۹۱ء، ناشر ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی ص ۲۱-۲۲
(۱۰) القرآن، ۲:۱۰۵
(۱۰، الف) احمد رضا خاں، الامام، الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیہ، مطبوعہ ''مؤسسۃ رضا'' لاہور، ص ۱۶۶
(۱۱) محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر، امام احمد رضا پر کام کی رفتار، مشمولہ مجلہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۲ء، کراچی، ص ۲۴

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام میں عدل واحسان کا تصور

صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل

کراچی: آفس: 25 جاپان مینشن، ریگل چوک، صدر کراچی، (74400)، پوسٹ بکس نمبر 489

فون: 021-7725150، فیکس: 021-7732369، E.mail: marifraza@hotmail.com